www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA GORAKHPUR

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions: New Delhi • Mumbai • Kolkata • Lucknow • Gorakhpur • Kanpur • Patna • Hyderabad • Bengaluru

GORAKHPUR Pages:12 ₹ 4/- گورکھپور، 12، اکتوبر 2021 مطابق 5 ربیع الاوّل 1443ھ منگل ﴿یعنی مکمل سچ﴾ •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار Tuesday 12 October 2021

11

اشرف غنی پر 16کروڑ ڈالر کی چوری کا الزام

کوئلہ بحران پر شاہ نے سنبھالی کمان

وزرا اور این ٹی پی سی افسران کے ساتھ میٹنگ میں مسئلے پر تبادلۂ خیال

نئی دھلی (ایجنسیاں)

ملک کے تھرمل پاور پلانٹوں میں کوئلے کی کمی کے معاملے پر خود وزیر داخلہ امت شاہ سرگرم ہو گئے ہیں۔ سوموار کو وزیر توانائی آر کے سنگھ، کوئلہ کے وزیر پرہلاد جوشی اس معاملے پر ملاقات کرنے کیلئے ان کی رہائش گاہ پر پہنچے۔ دونوں مرکزی وزرا کے ساتھ ان کی وزارت کے افسران بھی موجود تھے۔ اس اہم میٹنگ میں این ٹی پی سی کے افسران بھی شریک تھے۔ واضح رہے کہ راجستھان، دہلی، پنجاب، یو پی سمیت کئی ریاستوں نے کوئلہ کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بحران جاری رہا تو آنے والے دنوں میں بجلی کی سپلائی کی تخفیف کی جاسکتی ہے۔ یہی نہیں دہلی کی عآپ حکومت نے اس مسئلہ پر مرکزی حکومت پر جھکا حملہ بولا ہے۔ گزشتہ دن نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے کہا تھا کہ مرکزی حکومت اس بحران کو اسی طرح ٹال رہی ہے جیسے اس نے آکسیجن کی کمی پر طرز عمل اپنایا تھا۔ حالانکہ ایسے تمام تبصروں کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر توانائی آر کے سنگھ نے کہا تھا کہ فی الحال ملک کے کوئلہ پاور پلانٹوں کے پاس 7.2 ملین ٹن کا اسٹور موجود ہے۔ کوئلہ پلانٹس میں جو اسٹور یج موجود ہیں وہ چار دنوں کیلئے کافی ہیں۔ یہی نہیں انہوں نے ملک کی کئی ریاستوں میں بلیک آؤٹ کی خطرے والی خبروں کو بھی غلط بتایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ سرکاری کھتی کول انڈیا کے پاس بھی 40 ملین ٹن کا ہنڈا رنی الحال موجود ہے، جسے پاور اسٹیشنوں کو سپلائی کیا جارہا ہے۔ وزارت توانائی کا کہنا تھا کہ پاور سپلائی میں کمی یا پھر رخنہ آنے کی باتیں پوری طرح سے غلط ہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ کچھ مہینوں میں لاک ڈاؤن میں ڈھیل کی وجہ سے تیزی سے انڈسٹری شروع ہوئی ہے۔ اس سے کوئلے کی کھپت میں اضافہ ہوا ہے۔ وہیں بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے کئی علاقوں میں کوئلے کی کان متاثر ہوئی ہے۔ اسی وجہ سے کوئلے کی سپلائی میں کمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ واضح ہو کہ ہندوستان میں 70 فیصد بجلی کی پیداوار کوئلہ پر مبنی پاور پلانٹ کے ذریعہ ہی ہوتی ہے ایسے میں یہ بحران بہت زیادہ ہے اور اگر اس میں اضافہ ہوا تو کئی ریاستوں میں بجلی کا بحران کھڑا ہوسکتا ہے۔ ہندوستان جیسا ہی کوئلے کا بحران چین میں بھی دیکھنے کو ملا ہے۔ چین میں کئی کمپنیوں نے پروڈکشن میں کمی کردی ہے۔ یہی نہیں کئی ریاستوں میں بجلی کی سپلائی بھی کم کی گئی ہے۔

کشمیر میں تصادم، 5 جوان شہید

سرچ آپریشن جاری، درجنوں دہشت گردوں کی موجودگی کا خدشہ

سرینگر (صریر خالد/ ایس این بی)

جموں کے پونچھ ضلع میں پیر کو فوج کو ایک جنگجو مخالف آپریشن کے دوران بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ آخری اطلاعات ملنے تک جاری بتائے جارہے آپریشن میں ایک جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) اور 4 جوانوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔

دفاعی ذرائع نے ایک اضافہ 4 جوانوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ سرکوٹ میں دارا کی گلی کے ایک قریبی گاؤں میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق ملی خفیہ اطلاعات کی بنا پر یہاں کا محاصرہ کیا گیا تھا جس پر دہشت گردوں نے حملہ بول دیا۔ ذرائع کے مطابق اس سے قبل کہ فوج پوری طرح مورچہ سنبھالتی، ایک سے ہی اور 4 جوان گولیاں لگنے سے زخمی ہوگئے۔ ان پانچوں کو اسپتال پہنچایا گیا تھا تاہم انہوں نے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ اندازہ ہے کہ علاقے میں 4 یا 5 مسلح دہشت گردوں کا ایک گروپ موجود ہے تاہم فوج نے ایک وسیع علاقہ کو محاصرے میں لیا ہوا ہے اور چھپے بیٹھے دہشت گردوں کو زیر کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ علاقے کا محاصرہ جاری ہے اور سبھی دہشت گردوں کو ٹھکانے لگانے کی جدوجہد جاری ہے۔ حالانکہ ابھی دہشت گردوں کی تعداد اور اس سے متعلق دیگر رپورٹس جمع کی جارہی ہیں تاہم اندازہ ہے کہ یہ کوئی تازہ دم گروپ ہے جو حال ہی میں دراندازی کرکے لائن آف کنٹرول کے اس پار آنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ یاد رہے کہ فوج کے اعلیٰ حکام نے حالیہ دنوں میں کہا ہے کہ ایل او سی پر حالات پُرامن تو ہیں لیکن پاکستان کی جانب سے جنگجوؤں کو اس پار دھکیلنے کی کوششیں متواتر جاری ہیں جبکہ ایک عرصہ سے ایل او سی کے آس پاس پاکستانی ڈرونز کے ذریعہ ہتھیار گرائے جانے کے شواہد ملے ہیں۔ پی ایس ایف، فوج اور پولیس نے ڈرونز کے ذریعہ دہشت گردوں کو ہتھیار پہنچائے جانے کی کئی کوششیں ناکام بھی بنائی ہیں جبکہ ہتھیاروں کی کئی کھیپیں ضبط بھی کی جاچکی ہیں۔

لشکر طیبہ کا دہشت گرد مارا گیا

سرینگر (ایس این بی) جموں وکشمیر پولیس نے حالیہ ہلاکتوں میں سے ایک میں ملوث لشکر طیبہ کے ایک دہشت گرد کو مار گرانے اور ان کے 4 معاونین کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے انسپکٹر جنرل (آئی جی) دیپے کمار نے کہا کہ شمالی کشمیر کے باندی پورہ ضلع میں ایک دہشت گرد کو مار گرایا گیا ہے جن کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ عام شہریوں کی حالیہ ہلاکتوں کے کام ازکم ایک واقعہ میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لشکر طیبہ کی ذیلی تنظیم ٹی آر ایف کے ساتھ وابستہ امتیاز احمد ڈار نامی جنگجو کو پولیس اور دیگر فورسز نے ایک مشترکہ روائی میں مار گرایا ہے۔ آئی جی نے شکیہ کا دعویٰ ہے کہ ڈار باندی پورہ کے شاہ گنڈ ساحن علاقہ میں حال ہی میں ہلاک کئے گئے محمد شفیع نامی شہری کے قتل میں ملوث تھا۔ واضح رہے کہ سرینگر میں چند روز قبل ایک معروف دوا ساز اور بیمار کے ایک طبیبہ والے کو قتل کیا گیا تھا اور ان واقعات کے گھنٹے بھر بعد ہی شاہ گنڈ حاجن میں ایک شخص کو بھی قتل کیا گیا تھا۔ اس کے دو دن بعد سرینگر میں ایک اسکول کی خاتون پرنسپل اور ایک استاد کو بھی قتل کیا گیا تھا۔ پولیس نے گزشتہ روز ہی باندی پورہ میں دہشت گردوں کے کم از کم چار معاونین کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا تھا اور کہا تھا کہ یہ چاروں شاہ گنڈ واقعہ میں ملوث رہے ہیں۔ ان گرفتاریوں کے اگلے ہی روز پولیس نے امتیاز ڈار نامی جنگجو کو مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔

اگر بجلی کا بحران نہیں تو یوگی کا مرکز کو مکتوب کیوں؟

ملک کے بیشتر پلانٹوں میں محض 3 دنوں کا کوئلہ اسٹاک باقی: وزیر توانائی دہلی

نئی دھلی

(اظہار الحسن/ایس این بی)

دہلی کے وزیر توانائی ستیندر رجین نے پیر کو بجلی کے بحران کے حوالے سے پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی سینٹرل تھرمل پاور کارپوریشن لمیٹڈ (این ٹی پی سی) سے تقریباً 4000 میگاواٹ بجلی حاصل کرنی تھی مگر آج اس کے آدھے حصے ہی بجلی نہیں مل رہی ہے۔ یہ تشویش کی بات ہے، پورے ملک میں بجلی کا بحران ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بجلی کا بحران نہیں ہے تو ملک بھر میں بجلی کی کٹوتی کیوں ہے؟ یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مودی سرکار کو خط لکھا ہے۔ ملک میں بجلی کا بحران ہے اور جب مرکزی سرکار اسے ایک مسئلہ سمجھ ہی تو وہ اسے حل کر سکے گی۔

اس موقع پر ستیندر رجین نے کہا کہ کسی بھی پاور پلانٹ میں 15 دن سے کم کا اسٹاک نہیں ہونا چاہیے۔ ابھی زیادہ تر پلانٹ کے پاس 3-2 دن کا اسٹاک باقی ہے۔ مرکزی سرکار کو بتانا چاہیے کہ جب این ٹی پی سی کے تمام پلانٹ 50 سے 55 فیصد کی گنجائش پر کام کر رہے ہیں تو پھر کوئلے کی قلت کیسے پیدا ہو رہی ہے۔ مرکزی وزیر توانائی آر کے سنگھ کے اروند کیجریوال نے وزیر اعظم کو خط لکھا ہے۔ مرکزی سرکار کو اسے ایک مسئلہ سمجھنا چاہیے، جب ہی اسے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت دہلی میں بجلی کی مانگ کم ہے۔ ایک وقت میں بجلی کی مانگ 7300 میگاواٹ سے زیادہ تھی جو آج کے دور میں کم ہوکر 4562 میگاواٹ رہ گئی ہے۔ مانگ کم ہونے کے بعد بھی ہمیں 17 سے 20 روپے کے شرح پر بجلی خریدنی پڑتی ہے۔ دہلی سرکار کا این ٹی پی سی کے ساتھ سب سے زیادہ بجلی خریدنے کا معاہدہ ہے، لیکن انہوں نے اپنے پلانٹ میں بجلی کی پیداوار صلاحیت کو 50 فیصد تک بڑھا دیا ہے۔

اس بیان کے جواب میں کہ ملک میں بجلی کا بحران نہیں ہے، ستیندر رجین نے کہا کہ اگر مرکزی سرکار کہہ رہی ہے کہ بجلی کا بحران نہیں ہے تو ملک کے مختلف وزرائے اعلیٰ اس مسئلے کے بارے میں وزیر اعظم کو خط کیوں لکھ رہے ہیں۔؟ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں بھی جہاں بی جے پی کی اپنی سرکار ہے، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ مودی سرکار کو خط کیوں لکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اس وقت کوئلے کا بڑا مسئلہ ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے وزیر اعظم کو خط لکھا ہے۔ مرکزی سرکار کو اسے ایک مسئلہ سمجھنا چاہیے، جب ہی اسے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت دہلی میں بجلی کی مانگ کم ہے۔ ایک وقت میں بجلی کی مانگ 7300 میگاواٹ سے زیادہ تھی جو آج کے دور میں کم ہوکر 4562 میگاواٹ رہ گئی ہے۔ مانگ کم ہونے کے بعد بھی ہمیں 17 سے 20 روپے کے شرح پر بجلی خریدنی پڑتی ہے۔ دہلی سرکار کا این ٹی پی سی کے ساتھ سب سے زیادہ بجلی خریدنے کا معاہدہ ہے، لیکن انہوں نے اپنے پلانٹ میں بجلی کی پیداوار صلاحیت کو 50 فیصد تک بڑھا دیا ہے۔

ملک میں بجلی بحران ایک حقیقت

بہار ہی نہیں ملک کی دیگر ریاستوں میں بھی یہی صورتحال: نتیش

پٹنہ (ایس این بی)

کوئلے کی کمی کے سبب پیدا بجلی بحران پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ یہ ایک مسئلہ ہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق یا تو ہم اسے این ٹی پی سی سے حاصل کرتے ہیں یا پرائیویٹ کمپنیوں سے لیکن اب ایسی صورتحال ہے۔ کچھ وجہ ہے جس کے سبب ایسی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ یہ صرف بہار میں ہی نہیں ہر جگہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار جھنڈا دربار کے بعد میڈیا سے بات کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جہاں سے ہم لوگ بجلی لیتے ہیں وہاں سے ضرورت کے حساب سے ابھی بجلی بہار کو نہیں مل رہی ہے اس لئے زیادہ قیمت پر بجلی خرید کر سپلائی کر رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں میں 570 لاکھ یونٹ بجلی کی خرید کی گئی ہے جس کی لاگت 90 کروڑ کی ہے۔ اب ہم لوگ قریب قریب ضرورت کے مطابق بجلی دستیاب کرا رہے ہیں۔ بجلی کی سپلائی کوئلہ بحران کے سبب خراب رہی لیکن اب دھیرے دھیرے سدھار ہو رہا ہے۔ اتوار کو مرکزی کوئلہ سے 200 میگاواٹ زیادہ بجلی ملی۔ حالانکہ اس کے باوجود کھلے بازار سے زیادہ شرح پر ایک ہزار میگاواٹ سے زیادہ کی خریداری کر کے بجلی کی سپلائی کی ہے۔ بجلی کمپنی کے افسران کو بھروسہ ہے کہ منگل تک بجلی سپلائی پہلے والی حالت میں آجائے گی۔ این ٹی پی سی کا کھیاؤں کی ایک یونٹ شروع ہوگئی ہے۔ اس وجہ سے بہار کو 3 ہزار میگاواٹ کے بدلے 3200 میگاواٹ بجلی ملی۔ حالانکہ بہار کو 4500 میگاواٹ کا کوٹا الاٹ ہے۔

ہائی کورٹس کے 7 ججوں کا تبادلہ

نئی دھلی (یو این آئی) صدر رام ناتھ کووند کی منظوری کے بعد پیر کے روز مرکزی وزارت قانون و انصاف نے مختلف ہائی کورٹس کے 7 ججوں کے تبادلے کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ صدر نے چیف جسٹس آف انڈیا این وی رمن کی سفارش پر ججوں کے تبادلوں کو منظوری دی۔

محکمہ انصاف، مرکزی وزارت قانون و انصاف کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے جج جسٹس راجن گپتا، کرناٹک ہائی کورٹ کے جسٹس پی بی سُچیتھرا اور راجستھان ہائی کورٹ کے جج جسٹس سنجیو پرکاش شرما کا پٹنہ ہائی کورٹ میں تبادلہ کیا گیا ہے۔ مدراس ہائی کورٹ کے جج جسٹس پی ایس سوئیام کو، کلکتہ، ماہل پردیش ہائی کورٹ کے جج جسٹس سریشور ٹھاکر، پنجاب اور ہریانہ، تلنگانہ ہائی کورٹ کے جج جسٹس نی امرتا جوشی کو تری پورہ اور الہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس سبھاش چندر کا بھار کھنڈ ہائی کورٹ تبادلہ کیا گیا ہے۔

حکمراں اتحاد کا مہاراشٹر بند کامیاب

ممبئی (یو این آئی)

ممبئی سمیت مہاراشٹر میں چند مقامات پر معمولی تشدد اور سنگباری کے واقعات کے ساتھ ہی لکھیم پور کھیری میں تشدد میں کسانوں کی ہلاکت کے خلاف حکمراں محاذ کا اس اگھاڑی اور دیگر پارٹیوں اور تنظیموں کا بندھ مکمل طور پر کامیاب رہا ہے۔ ریاست کے مختلف شہروں میں مسلم اکثریتی علاقے بھی بند رہے۔ شیو سینا، کانگریس اور این سی پی کے ورکروں نے جگہ جگہ موٹر گاڑیوں کو روکنے کی کوشش کی۔ مہاراشٹر میں برا قتدار محاذ کا اس اگھاڑی میں شامل شیو سینا، این سی پی، این ٹی پی سی، این ایم، بڑیڈیو اور متعدد کسان اور طلباء گروپ شامل ہوئے ہیں۔ اپوزیشن بی جے پی نے اپنے حلقوں میں دکانیں کھلوانے کی کوشش کی۔ ممبئی میں کارپوریشن کے تحت بیسٹ کی بسیں بند رہیں اور ایس ٹی کی خدمات پر بھی اثر پڑا البتہ لوکل ٹرین سروس حسب معمول جاری رہی ہے، لیکن مسافرت کے برابر تھے۔ لازمی سروس کو بند سے مستثنیٰ رکھا گیا تھا۔

(تفصیلی خبر صفحہ 2 پر)

آشیش مشر 3 دن کی عدالتی ریمانڈ پر

پوچھ گچھ کے دوران ملزم کے وکیل بھی رہیں گے موجود: ایس پی او

لکھیم پور کھیری (ایس این بی)

تکونیا واقعہ کے ملزم آشیش مشر کی 3 دنوں کی ریمانڈ عدالت نے منظور کرلی ہے۔ ایس آئی ٹی نے آشیش کی 14 دنوں کی ریمانڈ مانگی تھی۔ 3 دن کی ریمانڈ 12 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ 12 اکتوبر صبح 10 بجے سے 15 اکتوبر صبح 10 بجے تک آشیش کسٹڈی میں رہے گا۔

خورطلب ہے کہ ایس پی او ایس پی یادو نے آشیش مشر کو 14 دنوں کے لیے پولیس کسٹڈی ریمانڈ میں لینے کے لیے عرضی دی تھی۔ سی جے ایم چترا رائی کی عدالت میں دونوں طرف کے وکیل 2 بجکر 8 منٹ پر پہنچ گئے۔ آشیش مشر کو کورٹ میں حاضری کے لیے وی سی آر سے جوڑا گیا لیکن تکنیکی خرابی کے سبب سماعت نہیں ہوسکی۔ سی جے ایم عدالت سے اٹھ کر اپنے چیمبر میں چلے گئے۔ 2 بج کر 27 منٹ پر پھر سماعت شروع ہوئی۔ ایس پی او ایس یادو نے بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کی پوچھ گچھ کے دوران آشیش مشر نے صرف 40 سوالوں کے جواب دیے تھے۔ واقعہ سے متعلق کچھ ثبوت حاصل کرنے کے لیے آشیش کی 14 دنوں کا پولیس کسٹڈی ریمانڈ دیا جانا انصاف کے نظریہ سے ضروری ہے۔ ملزم کے وکلا اوم سنگھ کمار ودھ و اودھیش سنگھ نے ریمانڈ عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے بحث کے دوران بتایا کہ ملزم نے پوچھ گچھ کے دوران پورا تعاون کیا تھا۔ قریب نصف گھنٹہ تک بحث کے بعد ہی جج ایم نے آرڈر محفوظ رکھ لیا۔ قریب ساڑھے 4 بجے شام کو ہی جج ایم نے ملزم کو تین دنوں کی پولیس کسٹڈی ریمانڈ میں دیے جانے کا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے ریمانڈ منظور کرتے ہوئے کچھ شرائط بھی لگائی ہیں۔ ایس پی او کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران آشیش کے وکیل بھی موجود رہیں گے۔ طبی معائنہ کے بعد آشیش کو کسٹڈی میں دیا جائے گا۔ جیل میں داخلہ کے دوران بھی طبی معائنہ ہوگا۔ اس کے علاوہ دور سے ہی ایس آئی ٹی پوچھ گچھ کرے گی۔ اس سے پہلے ریمانڈ کی مخالفت کرتے ہوئے آشیش کے وکیل نے کہا کہ بنڈو کو بارہ گھنٹے میں 40 سے زیادہ سوالوں کے جواب ملزم دے چکا ہے۔ ایسے میں اب ریمانڈ کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی ٹی تھرڈ ڈگری کا استعمال کرنا چاہتی ہے۔ معلوم ہو کہ 3 اکتوبر کو تکونیا میں خونی تصادم کے دوران 4 کاشتکاروں سمیت 8 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

پرینکا کا گاندھی کے مجسمہ پر 'مون دھرنا'

مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر کو برخاست کرنے کا مطالبہ

لکھنؤ (ایس این بی)

کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے آج پیر کو جی پی او پارک واقع باباے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمہ پر 'مون دھرنا' دیا۔ ان کا مطالبہ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر ٹینی کو کابینہ سے برخاست کرنے کا ہے۔ پرینکا گاندھی نے کل اتوار کو وارانسی میں کسان انصاف ریلی میں کہا تھا کہ لڑیں گے، ڈریں گے نہیں۔ اسی کے ساتھ انہوں نے اعلان کیا کہ اجے مشرکی برخاستگی تک کانگریس کی جدوجہد جاری رہے گی اور انہوں نے آج پیر کو ملک بھر میں راج بھون کے باہر مون دھرنا دینے کا اعلان کیا۔ اسی کڑی میں پرینکا گاندھی نے لکھنؤ میں جی پی او پارک واقع باباے قوم کے مجسمہ پر دھرنا دیا۔ ان کے ساتھ کانگریس کے ریاستی صدر اجے کمار للو، چتیس گڑھ کے کانگریس انچارج پی ایل پنیا، سابق ممبر پارلیمنٹ پرمود تیواری، سابق وزیر تیم الدین صدیقی، کانگریس لیجس لیچر پارٹی کی لیڈر آراد ھنا مشرا مونا اور ممبر کونسل دیپک سنگھ بھی مون دھرنے پر بیٹھے۔ دھرنے کے پیش نظر راج بھون پر سخت سیکورٹی کی گئی تھی۔ پرینکا گاندھی کے پہلے 12 بجے پھر ڈیڑھ بجے جی پی او پارک پہنچنے کی بات کہی جارہی تھی لیکن وہ 3:20 بجے پہنچیں جس کے بعد باضابطہ طور پر کانگریس کا 'مون دھرنا' شروع ہوا اور چار بجے ختم ہوگیا۔ اس موقع پر پرینکا نے کہا کہ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ کے عہدہ پر رہتے ہوئے متاثرہ کنبوں جس کے بعد باضابطہ مل سکتا اس لئے ان کی برخاستگی تک باباے قوم کے بتائے ہوئے ستیہ گرہ کی لڑائی جاری رہے گی۔

کانگریس کے میڈیا کنوینر اشک سنگھ نے بتایا کہ اس پروگرام میں قومی سکریٹری دیپرج گرجر، روہت چودھری، باجی راؤ کھاڑے، پردیپ نروال، تقریر عالم، ممبر اسمبلی نریش تیگی و مسعود اختر، سابق ایم پی راکیش چوہان، سابق ایم ایل اے اُمیلیش پرتاپ سنگھ، سابق وزیر ظفر علی نقوی، ذیشان حیدر، اوما شنکر پانڈے، اجے شریواستوا وغیرہ موجود تھے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کا سلسلہ جاری

نئی دھلی (یو این آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کے باعث ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں لگاتار اگنی آگ تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ اس ہفتے کا آغاز بھی ان دونوں ایندھنوں کی قیمتوں میں اضافے سے ہوا ہے۔ پیر کو مسلسل ساتویں دن پٹرول 30 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل 35 پیسے فی لیٹر مہنگا کردیا گیا۔

اقتصادیات کا نوبل انعام مشترکہ طور پر 3 معاشی سائنس دانوں کے نام

اسٹاک ہوم (یو این آئی)

اقتصادیات یا نوبل انعام 2021 معاشیات کے 3 سائنس دانوں کو مشترکہ طور پر دیا گیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق الفریڈ نوبل کی یاد میں اقتصادی علوم میں سیورجیز سیونگ 2021 پرائز اس بار 3 سائنس دانوں کو دیا گیا ہے۔ ان میں سے نصف انعام ڈیوڈ کارڈ کو دیا گیا ہے، جب کہ بقیہ نصف مشترکہ طور پر جوشوا ڈی اینگرسٹ اور گوئیڈو ڈبلیو امبینز کو دیا گیا ہے۔ ان 3 سائنس دانوں میں ڈیوڈ کارڈ کا تعلق کینیڈا سے ہے، جوشوا امریکی نژاد اسرائیلی سائنس دان ہیں، جب کہ گوئیڈو امریکی نژاد ڈچ باشندے ہیں۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر ڈیوڈ کارڈ کو یہ انعام لیبر اکنامکس میں ان کی تجرباتی خدمات کے لیے دیا گیا ہے۔ جیسا جوشس اسٹیبنے آف ٹیکنالوجی کے پروفیسر جوشوا اور اسٹنفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر گوئیڈو کو یہ انعام علمِ معلول کے تعلق کے تجزیے کے لیے مختلف طریقہ ہائے کار پیش کرنے کے لیے دیا گیا۔ جیوری نے کہا ہے کہ ان سائنس دانوں نے ہمیں لیبر مارکیٹ کے بارے میں بھی بصیرت فراہم کی ہے، اور یہ دکھایا ہے کہ فطری تجربوں سے علت اور معلول کے بارے میں کیا نتائج اخذ کیے جا سکتے ہیں۔ ان کا یہ نقطہ نظر دوسرے شعبوں تک بھی پھیلا ہے، اور اس نے تجرباتی تحقیق میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق سماجی علوم میں اکثر بڑے سوالات کا تعلق علت و معلول سے جڑا ہے۔ یہ سوال کہ انگریزش کسی ملک کی تنخواہ اور روزگار کی سطح کو کیسے متاثر کرتی ہے؟ طویل تعلیم کسی کی مستقبل کی آمدنی کو کیسے متاثر کرتی ہے؟ ان سوالات کا جواب دینا مشکل ہے کیوں کہ ہمارے پاس موازنے کے لیے موادموجود نہیں ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اگر انگریزش کم ہوتی ہے، یا اگر شخص نے تعلیم جاری نہ رکھی ہوتی، تو اس صورت میں کیا ہوتا۔ تاہم، اب اس سال کے نوبل فاتحین نے دکھایا ہے کہ فطری تجربات کا استعمال کرتے ہوئے ان اور اسی طرح کے دیگر سوالات کا جواب دینا ممکن ہے۔ اس کی کلیدان حالات کو استعمال کرنا ہے، جن میں بے ترتیب یا اتفاقی واقعات، یا پالیسی کے تحت لائی گئی تبدیلیوں کی وجہ سے لوگ مختلف گروہوں میں بٹ جاتے ہیں، یعنی وہ جن کے ساتھ مختلف سلوک روا رکھا گیا، یہ ایسا طریقہ ہے جو طب میں کلینیکل ٹرائلز سے مشابہت رکھتا ہے۔

پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے یوم ولادت

عید میلاد النبیؐ کے مبارک موقع پر

روزنامہ راشٹریہ سہارا، گورکھپور

12 ربیع الاوّل 1443ھ مطابق 19 اکتوبر 2021 کو خصوصی ضمیمہ

کی اشاعت کرنے جارہا ہے۔ اس ضمیمہ کا حصہ بننے کے لئے ہمارے ضلع رنٹخصیل نمائندوں سے فوری طور پر رابطہ قائم کریں۔

☆ نورالہدیٰ مصباحی (مہراج گنج) 9198203525
☆ عبدالمجید انصاری (سنت کبیر نگر) 9839049023
☆ محمد اسلم شاداں (بستی) 9918909002
☆ کلام الدین انصاری (کشی نگر) 9919822155
☆ سلمان ہندی (سدھارتھ نگر) 7398761368
☆ عبدالحنان (مئوناتھ بھنجن) 8318599751
☆ لیاقت علی (دیوریا) 9838547117
☆ رمضان امجدی (مشورا بازار) 9839612051
☆ محمد اسلم انصاری (گولابوٹی بازار) 8429875158
☆ رئیس کوثر (کیا) 9628183132
☆ عتیق الرحمٰن (نوگڑھ) 9838650126
☆ عقیل احمد خان (دھن گھٹا) 9794379582
☆ افضان الحق فاروقی (ڈومریاگنج) 9118742012
☆ محمد شعبان (انوابازار) 9838219123
☆ اخلاق احمد نظامی (گولابازار) 9935410277

گورکھپور دفتر ☆ ایم افضل خان 9026403011-9415854468
☆ امجد خان 9648743968

روزنامہ راشٹریہ سہارا، پارک روڈ گورکھپور
فون نمبر: 64-2202363-0551